اور اس کے مشاغل اور توالد و تناسل وغیرہ کے متعلق ہم کچھ زیادہ نہیں جانتے۔ اس کو ہمارے جسم پر قبضہ کر کے ہم سے بالجبر کوئی کام کرا لینے کے اختیارات نہیں دیئے گئے ہیں۔ وہ صرف ہمارے نفس کو ترغیب دینے، اکسانے اور برے کاموں کی طرف مائل کرنے یا وساوس اور شبہات ڈالنے کا کام کر سکتا ہے۔ اور ہم چاہیں تو اس کی ترغیبات کو رد کر کے اپنے ارادے سے ایک راہ اختیار کر سکتے ہیں

لفظ فطرت کا مفہوم

سوال - ایک لفظ "فطرت" کا استعمال بہت عام ہے۔ آخر فطرت ہے کیا چیز؟ کیا یہ انسان کی خود پیدا کردہ چیز ہے؟ یا فطرت انسان کی ان پیدائشی صلاحیتوں کا نام ہے جو وہ ماں کے پیٹ سے لے کر پیدا ہوتا ہے؟ کیا فطرت انسان کی اپنی جدوجہد سے اچھی یا بری بن سکتی ہے یا انسان اس معاملہ میں بالکل مجبور ہے؟ اگر نہیں تو کیا فطرت کے نقائص جدوجہد کے ذریعہ دور کیے جا سکتے ہیں؟ یہ سوال میری اپنی ذات سے متعلق ہے۔ میری فطرت انتہائی ناقص ساخت کی معلوم ہوتی ہے جس کے اثرات میری گھٹی میں سمائے ہوئے ہیں اور باوجود انتہائی کوششوں کے دور نہیں ہوتے۔ اس لیے آپ سے استدعا ہے کہ مجھے کوئی مشورہ دیں۔

جواب - فطرت کے اصل معنی ساخت کے ہیں، یعنی وہ بناوٹ جو اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں سے ہر ایک جنس، نوع اور فرد کو عطا کی ہے اور وہ صلاحیتیں اور قوتیں جو اس نے ہر ایک کی ساخت میں رکھ دی ہیں۔ ایک فطرت بحیثیت مجموعی "انسان" کی ہے جو پوری نوع انسانی میں پائی جاتی ہے۔ ایک فطرت ہر ہر انسانی فرد کی جدا جدا بھی ہے جس سے ہر ایک کی الگ ایک مستقل شخصیت و انفرادیت تشکیل پاتی ہے۔ اور اسی فطرت میں وہ قوتیں بھی شامل ہیں جن کو استعمال کر کے اپنے آپ کو درست کرنے یا بگاڑنے، اور دوسروں کے مفید یا مضر اثرات کو قبول یا رد کرنے